© rasailojaraid.com

کے خاندان کے اس غم میں شریک ہیں اور مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لیے دعا گو ہیں، آمین یارب العالمین۔

حضرت درخواستیؒ کی یاد میں گلاسگو میں تعزیتی جلسہ

عالم اسلام کی ممتاز دینی شخصیت اور جمعیت علماء اسلام پاکستان کے امیر حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی رحمتہ اللہ علیہ کی وفات حسرت آیات پر گزشتہ روز گلاسگو کی مرکزی جامع مسجد میں ایک تعزیتی جلسہ منعقد ہوا جس کی صدارت پاکستان اسلامائزیشن فورم کے چیئرمین مولانا مفتی مقبول احمد نے کی اور اس میں مختلف طبقات کے مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر حضرت درخواستیؒ کی دینی و قومی خدمات پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ مولانا محمد عبداللہ درخواستی اپنے دور کے ولی کامل اور مجاہد عالم دین تھے، جنہوں نے ساری زندگی نفاذ شریعت اور تحفظ ختم نبوت کی جدوجہد کے لیے وقف کر دی اور بڑھاپے کے باوجود وہ علما اور کارکنوں کو نفاذ اسلام کی جدوجہد کے لیے مسلسل تیار کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت درخواستیؒ کی وفات سے ہم ایک خدا ترس بزرگ اور شفیق راہنما سے محروم ہو گئے ہیں۔ وہ ہمارے عظیم اسلاف کی نشانی تھے اور علم و فضل کی قدیم روایات کے امین تھے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت درخواستیؒ اپنی طرز کے واحد بزرگ تھے اور اب مدتوں ان کا ثانی نہیں مل سکے گا۔ اس موقع پر حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستیؒ اور تحریک ختم نبوت گلاسگو کے کارکن جناب محمد علی جاوید مرحوم کو ایصال ثواب کے لیے قرآن کریم ختم کیا گیا اور ان کے لیے دعائے مغفرت کی گئی۔

گلاسگو میں پاکستان اسلامائزیشن فورم کا قیام

برطانیہ کے شہر گلاسگو میں پاکستانی کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے متعدد راہ نماؤں نے

© rasailojaraid.com